



سوال

(91) انتقال شدہ ولی وغیرہ دنیوی باتیں سن سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سمیع موتی یعنی ہر ایک مردہ آدمی اور انتقال شدہ ولی وغیرہ دنیوی باتیں سن سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے زمانہ نزول میں مشرکین عرب اور عیسائی وغیرہ جن جن بزرگوں کو پکارتے تھے ان میں نبی اور ولی بھی تھے ان سب کو ایک جا کر کے فرمایا **وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَنْجِيهِ لِذُلِّي لَيَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ - وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا بُرْءًا مِمَّا دَعُوا تَتَّخِذُ الْوُدُجَ بَيْنَهُمْ وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ** ۱۶ ع ۱ یعنی جو لوگ اللہ کے سوا لوگوں سے دعائیں کرتے ہیں ان سے بڑا گمراہ کون ہے؟ (حالانکہ وہ جن کو پکارا جاتا ہے) ان پکارنے والوں کی پکار سے بے خبر ہیں اور جب قیامت میں لوگ جمع کئے جائیں گے تو ان کے دشمن ہو جائیں گے۔ اور ان کی عبادت و دعا سے انکار کر دیں گے۔ یہ آیت صاف الفاظ میں بتا رہی ہے کہ اولیاء اور انبیاء کو اس دعا جیسے واقعات کا علم نہیں یہ انتہائی بات کے وہ لپٹنے پکارنے والوں کی پکار سے بھی بے خبر ہیں اور قیامت کے روز جب ان کو خبر ہوگی تو وہ پکارنے والوں کے دشمن اور منکر ہو جائیں گے۔ (انخبار الجدیدہ امرتسر جلد نمبر ۳۲ شمارہ نمبر ۳۳)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 256

محدث فتویٰ